The Nation

'Human rights, economic stability key components of national security'

NADER BUNERI
PESHAWAR

Speakers at a workshop have said that human rights and economic stability are the key components of national security, adding that stable democracy and young people can play a key role in this regard.

They were addressing the 23rd round of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshop, organised by the Centre for Research and Security Studies (CRSS) at and in collaboration with Department of Social Work, University of Peshawar. Addressing the workshop, Dr. Jamil Ahmad Chitrali from Institute of Peace and Conflict Studies, University of Peshawar, said there are two different views on national security and stability. The former suggests more weapons, armed forces and secured borders as a guarantee for the development and stability of a country, while the latter considers rule of law, fundamental human rights, equal citizenry and tolerance as the most essential prerequisite for democratic development and national stability. He maintained that good governance heavily depends upon and welcomes the citizens' feedback critical to addressing issues of public concern, improving the service delivery of the institutions, and strengthening their accountability mechanism where it ultimately leads to inclusive democracy.

Dr. Aamir Raza, from the Department of Political Science, UoP, said that rule of law means that everyone is subject to equally accountable before law, regardless of the socio-political and economic backgrounds. Every citizen can uphold and strengthen rule of law by adherence to and promoting respect for law. Such an active and responsible role of citizens can accelerate the journey towards a peaceful and prosperous society, and a more connected future. Powers come with responsibilities and rule of law calls for a responsible exercise of such powers. Prof. Dr. Rashid Ahmed, Chairman of the Department of Social Work, UoP said that Pakistan is blessed with infinite resources in terms of human and material capital and only by successfully and positively channelising these resources for the national development, we can strengthen social cohesion and harmony between the individuals and communities of different backgrounds. Social cohesion is like glue that connects different segments of a society in a unified form so as to enable them pursue the collective vision through shared goals and concerted efforts. He urged the youth participants to promote love and harmony and other positive messages among the communities for a peaceful and prosperous society. Shagufta Khalique, educationist and Malik Mustafa, Manager Programs, CRSS said Pakistan has rich religious, cultural and ethnic diversity and respecting this diversity is critical to peaceful coexistence of the people from these diverse backgrounds.

Scanned by CamScanner

The Frontier Post

First national English daily published from Peshawar, Islamabad, Lahore, Quetta, Karachi and Washington D.C

241 RABI-UL-AWWAL 14 1441 – TUESDAY, NOVEMBER 12 2019 PESHAWAR EDITION

Speakers stress upon youth to play role for stable democracy

PESHAWAR (APP): Speakers at a workshop has said that human rights and economic stability are the key components of national security and a stable democracy adding young people can play key role in this regard.

They were addressing the 23rdround of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshop, organized by the Center for Research and Security Studies (CRSS) in collaboration with Department of Social Work, University of Peshawar.

Addressing the workshop, Dr. Jamil Ahmad Chitrali from Institute of Peace and Conflict Studies, University of Peshawar, said there are two different views on national security and stability. The former suggests more weapons, armed forces and secured borders as a guarantee for the development and stability of a country, while the latter considers rule of law, fundamental human rights, equal citizenry and tolerance as the most essential prerequisite for democratic development and national stability.

Dr. Aamir Raza, from the Department of Political Science UoP, said that rule of law means that everyone is subject to an equally accountable before law, regardless of the socio-political and economic backgrounds. Every citizen can uphold and strengthen rule of law by adherence to and promoting respect for law.

Prof. Dr. Rashid Ahmed, Chairman of the Department of Social Work said that Pakistan is blessed with infinite resources in terms of human and material capital and only by successfully and positively channelizing these resources for the national development, we can strengthen social cohesion and harmony between the individuals and communities of different backgrounds.

Ms. Shagufta Khalique, educationist and Malik Mustafa, Manager Programs, CRSS said Pakistan has rich religious, cultural and ethnic diversity and respecting this diversity is critical to peaceful coexistence of the people from these diverse backgrounds.

Scanned by CamScanner

http://www.khabrain.com E-mail:- daily.khabrain@gmail.com khabrain@khabrain.com

ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت۔ لاہور' اسلام آباد' ملتان' کراچی' حیدر آباد' پشاور' سکھر اور مظفر آباد (آزاد کشمیر) سے شائع ہونیوالا قومی اخبار

چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد

روزنامہ خبریں پشاور

Daily KHABRAIN

ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 17 | منگل 14 ربیع الاول 1441ھ 12 نومبر 2019ء 29 کاتک 2075ب صفحات 12 قیمت 20 روپے | شمارہ 71

مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکامت کا تحفظ ضروری ہے: مقررین

شہریوں کی شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے، خطاب

پشاور (سٹی رپورٹر) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے ،ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی تڑون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظرئے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی و استحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظرئے کیمطابق قانون کی حکمرانی ،انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے، اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے۔پشاور یونیورسٹی کے ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ عوام کیساتھ ساتھ تمام ریاستی اداروں کو بھی قانون کے دائرے میں رہ کر اختیارات کا متوازن استعمال کرنا چاہیے تاکہ ایک پر امن اور ترقیافتہ معاشرے کیجانب سفر کو تیز کیا جاسکے۔ سوشل ورک ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر رشید احمد نے کہا کہ پاکستان میں وسائل موجود ہیں جنہیں بہتر طریقے سے بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔

لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد/کراچی/پشاور/کوئٹہ/فیصل آباد اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات پشاور

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن

Tuesday 12 November 2019

جلد 8 | منگل 14 ربیع الاول 1441ھ 12 نومبر 2019ء 29 کاتک 2076ب | صفحات 12 | قیمت 20 روپے | شمارہ 285

www.naibaat.pk e-mail: nb@naibaat.com

معاشی استحکام اور حقوق کا تحفظ ضروری ہے، اولسی تڑون

قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ڈاکٹر جمیل چترالی

پشاور (نئی بات نیوز) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکام اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے، ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی تڑون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظریئے کے مطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی و استحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظریہ کے مطابق قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے، اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے۔

Scanned by CamScanner

اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، گوجرانوالہ، ملتان اور کراچی سے بیک وقت اشاعت

کلام الٰہی

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم اسکے عذاب سے بچو ○ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو ○ (سورۃ بقرہ: 21 تا 22)

ABC CERTIFIED
MEMBER, APNS, CPNE

www.jehanpakistan.pk

روزنامہ

ایڈیٹر انچیف اویس رؤف

جہان پاکستان

اسلام آباد

جلد 7 | منگل 14 ربیع الاول 1441ھ 12 نومبر 2019ء 29 اتک 2076 ب | شمارہ 274 | صفحات 12 | قیمت 20 روپے

مستحکم جمہوریت کیلئے معاشی استحکام ناگزیر ہے، مقررین

شہریوں کی شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے

پشاور (نیوز رپورٹر) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکام اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کی شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی تڑون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات [illegible] نظرئے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی واستحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظرئے کیمطابق قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے، اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے۔ پشاور یونیورسٹی کے ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ عوام کیساتھ ساتھ تمام ریاستی اداروں کو بھی قانون کے دائرے میں رہ کر اختیارات کا متوازن استعمال کرنا چاہیے تا کہ ایک پر امن اور ترقیافتہ معاشرے کیجانب سفر کو تیز کیا جا سکے۔

Scanned by CamScanner

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

Daily Aeen Peshawar Pakistan

روزنامہ

آئین

پشاور پاکستان

ABC CERTIFIED

Chief Editor Rahatullah Khan

چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان

شہریوں کی شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیئے مقررین

مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکام اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے' ڈاکٹر جمیل چترالی کا ورکشاپ سے خطاب

پشاور (سٹی رپورٹر) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکام اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں شہریوں کی شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اوسی ٹزدن کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظریے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی واستحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظریے کیمطابق قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کی ضرورت ہے، اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ عوام کیساتھ ساتھ تمام ریاستی اداروں کو بھی قانون کے دائرے میں رہ کر اختیارات کا متوازن استعمال کرنا چاہیے۔

Scanned by CamScanner

Web: www.awamunas.com Email: awamunas@gmail.com

پشاور/لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد اور سوات سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی اخبار

The Daily AWAM-UN-NAS Peshawar / Pakistan

Member A.P.N.S "بہترین انسان وہ ہے، جو دوسروں کے لیے مفید ہو" Member C.P.N.E

روزنامہ عوام الناس پشاور پاکستان

چیف ایڈیٹر محمد اشرف ڈار

جلد 15 منگل 12 نومبر 2019ء 14 ربیع اول 1440ھ قیمت 10 روپے شمارہ 83

مستحکم جمہوریت کیلئے قومی و معاشی استحکام اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے، مقررین

شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے' ڈاکٹر جمیل چترالی

پشاور(اے پی پی) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی و معاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے، ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں او کسی ٹرون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظریے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی و استحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظریے کیمطابق قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدو جہد کی ضرورت ہے، اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے۔ پشاور یونیورسٹی کے ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ عوام کیساتھ ساتھ تمام ریاستی اداروں کو بھی قانون کے دائرے میں رہ کر اختیارات کا متوازن استعمال کرنا چاہیے۔

نگا، عاطف خان

Scanned by CamScanner

DAILY "AWAZ-E-SUBH" PESHAWAR
ABC Certified
بانی: سید محمد انور شاہ
روزنامہ آوازِ صبح
پشاور پاکستان
چیف ایڈیٹر: محمد عابد
جلد 7
منگل 12 نومبر 2019ء، 14 ربیع الاول 1441ھ، قیمت 10 روپے
شمارہ 144

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام جامعہ پشاور میں ورکشاپ

مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے، مقررین

پشاور (کرائمز رپورٹر) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے، ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی تڑون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظریے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی و استحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظریے کیمطابق قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے۔

Scanned by CamScanner

Daily Surkhab Peshawar
ABC CERTIFIED
چیف ایڈیٹر: لیاقت علی یوسفزئی
روزنامہ سرخاب پشاور
قیمت 10 روپے
پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ
جلد 32 | 13 ربیع الاول 1441 ہجری منگل 12 نومبر 2019 | شمارہ 102

مستحکم جمہوریت کیلئے انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے، ڈاکٹر جمیل

اداروں کا موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے

پشاور (جنرل رپورٹر) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے ،ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی تڑون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظرئے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی واستحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظرئے کیمطابق قانون کی حکمرانی ،انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے،اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے۔پشاور یونیورسٹی کے ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ عوام کیساتھ ساتھ تمام ریاستی اداروں کو بھی قانون کے دائرے میں رہ کر اختیارات کا متوازن استعمال کرنا چاہیے۔

Scanned by CamScanner

Website: www.dailyadan.com
Member: CP

DAILY "ADAN" PESHAWAR

ABC Certified

روزنامہ

پشاور پاکستان

چیف ایگزیکٹو: حاشر عبداللہ

عدن

ایڈیٹر: طلحہ محمد

قیمت: 10روپے

جلد نمبر: 13 | بروز پیر 12 نومبر 2019ء 13 ربیع الاول 1441ھ | شمارہ نمبر: 198

مستحکم جمہوریت کیلئے انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے، مقررین

شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے

پشاور (اے پی پی) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی و معاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے، ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی تڑون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ (بقیہ نمبر 35)

بقیہ نمبر 35

نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظریے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی و استحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظریے کیمطابق قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے، اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے۔ پشاور یونیورسٹی کے ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ عوام کیساتھ ساتھ تمام ریاستی اداروں کو بھی قانون کے دائرے میں رہ کر اختیارات کا متوازن استعمال کرنا چاہیے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کیجانب سفر کو تیز کیا جاسکے۔ سوشل ورک ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر رشید احمد نے کہا کہ پاکستان میں وسائل موجود ہیں جنہیں بہتر طریقے سے بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نفرتوں، دوریوں اور فرقوں میں بٹنے کی بجائے محبت اتفاق اور ہم آہنگی کو فروغ دیں۔ سی آر ایس ایس کی شگفتہ خلیق اور مصطفیٰ ملک نے کہا کہ ایک ایسا معاشرہ جس میں مختلف طبقات اقوام مذہبی اور لسانی گروپوں کو ایک ساتھ رہنے اور ترقی کے ایک جیسے مواقع میسر ہوا سے مشترکہ اور ترقیافتہ معاشرہ کہا جاتا ہے۔ ورکشاپ میں حصہ لینے والے طلبہ میں سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔

Scanned by CamScanner

Member: APNS | E-mail: paighamat@gmail.com
ABC Certified
Daily Paighamat Peshawar
روزنامہ پیغامات
پشاور پاکستان
Tel: 091-25908
چیف ایڈیٹر: گل احمد مروت / ایڈیٹر: محمد شریف مہمند

مستحکم جمہوریت کیلئے انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے

شہریوں کے شکایات کا ازالہ جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے، مقررین

پشاور(جنرل رپورٹر) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے ،ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 47

ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی ٹروون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظریے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی واستحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظریے کیمطابق قانون کی حکمرانی ،انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے،اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے۔پشاور یونیورسٹی کے ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ عوام کیساتھ ساتھ تمام ریاستی اداروں کو بھی قانون کے دائرے میں رہ کر اختیارات کا متوازن استعمال کرنا چاہیے تاکہ ایک پر امن اور ترقیافتہ معاشرے کیجانب سفر کو تیز کیا جاسکے۔ سوشل ورک ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر رشید احمد نے کہا کہ پاکستان میں وسائل موجود ہیں جنہیں بہتر طریقے سے بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔انھوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نفرتوں، دوریوں اور فرقوں میں بٹنے کی بجائے محبت اتفاق اور ہم آہنگی کو فروغ دیں۔سی آر ایس ایس کی شگفتہ خلیق اور مصطفیٰ ملک نے کہا کہ ایک ایسا معاشرہ جس میں مختلف طبقات اقوام مذہبی اور لسانی گروپوں کو ایک ساتھ رہنے اور ترقی کے ایک جیسے مواقع میسر ہو اسے مشترکہ اور ترقیافتہ معاشرہ کہا جاتا ہے۔ ورکشاپ میں حصہ لینے والے طلبہ میں سرٹیفیکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔

Scanned by CamScanner

CPNE Member

خیبر پختونخوا اور فاٹا میں پڑھا جانے والا کثیر الاشاعت اخبار

APNS Member

Email:dailypayamekhyber@gmail.com

ABC Certified

Daily Payam-e-Khyber Peshawar

روزنامہ پیام خیبر پشاور

چیف ایڈیٹر
جاوید خان آفریدی

Website:dailypayamekhyber.com

جلد نمبر 9 | منگل 12 نومبر 2019ء 1441 ہجری صفحات 8، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 276

انسانی حقوق کا تحفظ و حقیقی جمہوریت قومی استحکام کیلئے لازم ہیں، مقررین

تمام ریاستی ادارے قانونی دائرے میں رہ کر اختیارات کا استعمال کریں، ورکشاپ سے خطاب

پشاور (جنرل رپورٹر) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے، ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اوکس تروان کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر (بقیہ نمبر 43)

بقیہ نمبر 43 روزنامہ پیام خیبر

ر کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظرئے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی و

استحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظرئے کیمطابق قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے، اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے۔ پشاور یونیورسٹی کے ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ عوام کیساتھ ساتھ تمام ریاستی اداروں کو بھی قانون کے دائرے میں رہ کر اختیارات کا متوازن استعمال کرنا چاہیے تاکہ ایک پر امن اور ترقیافتہ معاشرے کیجانب سفر کو تیز کیا جا سکے۔ سوشل ورک ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر رشید احمد نے کہا کہ پاکستان میں وسائل موجود ہیں جنہیں بہتر طریقے سے بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نفرتوں، دوریوں اور فرقوں میں بٹنے کی بجائے محبت اتفاق اور ہم آہنگی کو فروغ دیں۔ سی آر ایس ایس کی شگفتہ خلیق اور مصطفیٰ ملک نے کہا کہ ایک ایسا معاشرہ جس میں مختلف طبقات اقوام مذہبی اور لسانی گروپوں کو ایک ساتھ رہنے اور ترقی کے ایک جیسے مواقع میسر ہوا سے مشترکہ اور ترقیافتہ معاشرہ کہا جاتا ہے۔ ورکشاپ میں حصہ لینے والے طلبہ میں سرٹیفیکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔

Scanned by CamScanner

Jihad Against Poverty & Illiteracy in Pakistan Free from all Religious Groups & Creeds

MEMBER A.P.N.S

ABC CERTIFIED

DAILY JIHAD PESHAWAR

روزنامہ جہاد پشاور

بانی: شریف فاروق مرحوم

ایڈیٹر: طاہر فاروق

پاکستان میں غربت، جہالت اور پسماندگی کیخلاف عملی جہاد

جلد 44 | بروز منگل 12 نومبر 2019ء 14 ربیع الاول 1441ھ قیمت 10 روپے | Pesh:2210522 Fax:2553890 Isb:2202846 | شمارہ 104

قانون کی حکمرانی، جمہوریت قومی استحکام کیلئے لازم ہے، مقررین

پشاور (پ ر) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 63)

بقیہ 63

کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے ،ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی تڑون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا

Scanned by CamScanner

The Voice of the Time

DAILY TIMES

Fazli Haq

PESHAWAR/RAWALPINDI

Home | Tuesday, November 19th, 2019 | SELECT EDITION: Select Edition | ARCHIVES: 12-11-2019 | PAGES: Select Page

Public Feedback Vital to Inclusive Democracy, Good Governance and Indiscriminate Accountability, Speakers

PESHAWAR: Speakers at a workshop has said that human rights and economic stability are the key components of national security and a stable democracy and young people can play a key role in this regard. The mainstay of inclusive democracy should be citizens' grievance redressal mechanism, addressing the issues that concern them the most.

They were addressing the 23rd round of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshop, organized by the Center for Research and Security Studies (CRSS) at and in collaboration with Department of Social Work, University of Peshawar.

Addressing the workshop, Dr Jamil Ahmad Chitrali from Institute of Peace and Conflict Studies, University of Peshawar, said there are two different views on national security and stability.

The former suggests more weapons, armed forces and secured borders as a guarantee for the development and stability of a country, while the latter considers rule of law, fundamental human rights, equal citizenry and tolerance as the most essential prerequisite for democratic development and national stability. Good governance heavily depends upon and welcomes the citizens' feedback critical to addressing issues of public concern, improving the service delivery of the institutions, and strengthening their accountability mechanism where it ultimately leads to inclusive democracy.

Dr Aamir Raza, from the Department of Political Science, UoP, said that rule of law means that everyone is subject to and equally accountable before law, regardless of the socio-political and economic backgrounds. Every citizen can uphold and strengthen rule of law by adherence to and promoting respect for law. Such an active and responsible role of citizens can accelerate the journey towards a peaceful and prosperous society, and a more connected future. Powers come with responsibilities and rule of law calls for a responsible exercise of such powers.

Prof Dr Rashid Ahmed, Chairman of the Department of Social Work, UoP said that Pakistan is blessed with infinite resources in terms of human and material capital and only by successfully and positively channelizing these resources for the national development, we can strengthen social cohesion and harmony between the individuals and communities of different backgrounds.

Social cohesion is like a glue that connects different segments of a society in a unified form so as to enable them pursue the collective vision through shared goals and concerted efforts. He urged the youth participants to promote love and harmony and other positive messages among the communities for a peaceful and prosperous society.

Ms Shagufta Khalique, educationist and Malik Mustafa, Manager Programs, CRSS said Pakistan has rich religious, cultural and ethnic diversity and respecting this diversity is critical to peaceful coexistence of the people from these diverse backgrounds. They said that prerequisites for sustainable conflict resolution are the skills of communication, listening and empathy with refined analytical skill. Youth as future leaders must equip themselves with these skills to be effective peace builders.

Online Edition The color of life in Black &

LEAD Pakistan

LEAD Pakistan
Read to Lead

HOME TOP NEWS NATIONAL PESHAWAR SPORTS BUSINESS WORLD ARTICLE EDITORIAL E-PAPER

PUBLIC FEEDBACK VITAL TO INCLUSIVE DEMOCRACY, GOOD GOVERNANCE AND INDISCRIMINATE ACCOUNTABILITY, SPEAKERS

PESHAWAR

LIKE

our correspondent
PESHAWAR

Speakers at a workshop has said that human rights and economic stability are the key components of national security and a stable democracy and young people can play a key role in this regard. The mainstay of inclusive democracy should be citizens' grievance redressal mechanism; addressing the issues that concern them the most.

They were addressing the 23rdround of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshop, organized by the Center for Research and Security Studies (CRSS) at and in collaboration with Department of Social Work, University of Peshawar.

Addressing the workshop, Dr. Jamil Ahmad Chitrali from Institute of Peace and Conflict Studies, University of Peshawar, said there are two different views on national security and stability. The former suggests more weapons, armed forces and secured borders as a guarantee for the development and stability of a country, while the latter considers rule of law, fundamental human rights, equal citizenry and tolerance as the most essential prerequisite for democratic development and national stability. Good governance heavily depends upon and welcomes the citizens' feedback critical to addressing issues of public concern, improving the service delivery of the institutions, and strengthening their accountability mechanism where it ultimately leads to inclusive democracy.

Dr. Aamir Raza, from the Department of Political Science, UoP, said that rule of law means that everyone is subject to and equally accountable before law, regardless of the socio-political and economic backgrounds. Every citizen can uphold and strengthen rule of law by adherence to and promoting respect for law. Such an active and responsible role of citizens can accelerate the journey towards a peaceful and prosperous society, and a more connected future. Powers come with responsibilities and rule of law calls for a responsible exercise of such powers.

Prof. Dr. Rashid Ahmed, Chairman of the Department of Social Work, UoP said that Pakistan is blessed with infinite resources in terms of human and material capital and only by successfully and positively channelizing these resources for the national development, we can strengthen social cohesion and harmony between the individuals and communities of different backgrounds.

Social cohesion is like a glue that connects different segments of a society in a unified form so as to enable them pursue the collective vision through shared goals and concerted efforts. He urged the youth participants to promote love and harmony and other positive messages among the communities for a peaceful and prosperous society.

Ms. Shagufta Khalique, educationist and Malik Mustafa, Manager Programs, CRSS said Pakistan has rich religious, cultural and ethnic diversity and respecting this diversity is critical to peaceful coexistence of the people from these diverse backgrounds. They said that prerequisites for sustainable conflict resolution are the skills of communication, listening and empathy with refined analytical skill. Youth as future leaders must equip themselves with these skills to be effective peace builders.

Scanned by CamScanner

ترجمانِ ماضی، شانِ حال، جانِ استقبال

DAILY AKHBAR-E-KHYBER

Member CPNE

روزنامہ اخبارِ خیبر

پشاور پاکستان

PH: 091-5704434
091-5846378
Fax: 091-5846384

Info@akhbarekhyber.com

ABC Certified

پشاور، اسلام آباد اور لاہور سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت اخبار

صفحات 8

جلد نمبر 10 | منگل 12 نومبر 2019ء، 14 ربیع الاول 1441ھ، 29 کاتک | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 212

قانون کی حکمرانی جمہوریت قومی استحکام کیلئے لازم ہیں

تمام ریاستی ادارے قانونی دائرے میں رہ کر اختیارات کا استعمال کریں، خطاب

پشاور (خبر نگار) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکام اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے، ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 17)

بقیہ نمبر 17 — مقررین

اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی تڑون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظرئے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی واستحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظرئے کیمطابق قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے

Scanned by CamScanner

روزنامہ پاکستان پشاور
چیف ایڈیٹر مجیب الرحمٰن شامی
THE DAILY PAKISTAN PESHAWAR
ایڈیٹر عمر مجیب شامی

انسانی حقوق کا تحفظ و حقیقی جمہوریت قومی استحکام کیلئے لازم ہے

ریاستی ادارے قانونی دائرے میں رہ کر اختیارات کا استعمال کریں، ورکشاپ سے خطاب

پشاور (سٹی رپورٹر) مستحکم جمہوریت کیلئے قومی ومعاشی استحکامت اور انسانی حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوان کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ شہریوں کے شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کا بنیادی وصف ہونا چاہیے، ان خیالات کا اظہار مقررین نے سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں اولسی تڑون کے نام سے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مختلف یونیورسٹیز کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر جمیل چترالی نے کہا کہ قومی تحفظ اور استحکام کے حوالے سے دو مختلف نظریات ہیں، ایک نظریے کیمطابق اسلحہ اور محفوظ سرحدات ملکی ترقی و استحکام کی ضامن ہے جبکہ دوسرے نظریے کیمطابق قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کی فراہمی اور حقیقی جمہوریت قومی استحکام کے بنیادی لوازمات ہیں جسکو حاصل کرنے کیلئے مزید جدوجہد کی ضرورت ہے، اداروں کا ایک موثر اندرونی احتساب جمہوریت کی بقاء اور استحکام کا ذریعہ بنتی ہے۔

☆☆☆☆

پشاور: سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی میں قانون کی حکمرانی پر ورکشاپ کا انعقاد

Scanned by CamScanner

ABC CERTIFIED

MEMBER A.P.N.S

DAILY AAJ SUBH PESHAWAR

روزنامہ آج صبح

شکایات کا ازالہ حقیقی جمہوریت کی صفت ہونی چاہیے جمیل چترالی